نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت اور مدد ہم کیسے کریں؟

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت کے لئے کیا کریں جبکہ میں ان چینلوں کا سامنا کرتا ہوں جن میں بعض یا اکثر غیر مسلم چینل ہوتے ہیں؟

جواب: تم سب سے پہلے رسول کی مدد خود اپنے آپ سے کر سکتے ہو۔ اس طرح کہ تم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کرنے والے بن جاؤ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ایمان کے ساتھ۔ رہا صرف زبان سے مدد کرنا بغیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے یا آپ کی سنت کے مطابق عمل کرتے ہوئے تو اس سے کچھ نہیں ہوتا۔ سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ تم اپنے آپ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرو، اپنے عقیدے اور اپنے ایمان سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر[1]، تم اپنی محبت جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تمہارے اندر ہے اس سے مدد کرو۔ اگر تمہارے پاس علم ہے تو پھر حجت اور برہان سے نبی کی مدد کرو۔ اگر تمہارے پاس علم، حجت اور برہان ہے تو اسے ظاہر کرو اور جو (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں) جھگڑتے ہیں انہیں اس سے جواب دو۔ اور اگر تمہارے پاس علم نہیں ہے تو یہ کافی ہے کہ تم اپنے دل سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرو، اپنے عقیدے سے اور اپنی محبت جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تمہارے اندر ہے اس سے مدد کرو[2]۔

---

[1] یعنی جس طرح ایمان لانے کا حق ہے جیسا کہ صحابہ ایمان لائے نہ کہ ویسا ایمان جیسا منحرفین کا ایمان ہے جنہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلق سے وہ عقیدے ایجاد کئے جن کی تعلیم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دی۔ علاوہ ازایں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق عقیدے رکھنا اور عمل کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی مدد ہے۔

[2] شیخ حفظہ اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دفاع اور مدد میں سڑکوں پر مظاہرے کرنا اور جلوس نکالنا ذکر نہیں کیا کیونکہ یہ سلف صالحین کا طریقہ نہیں رہا ہے۔ اور اگر اس میں خیر ہوتا تو صحابہ اس میں سبقت لے جاتے۔ تمام امور کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی کرنے والوں کے تعلق سے بھی شریعت نے مصلحت اور مفسدے کا خیال رکھا ہے اور جس کی بھی گہری نگاہ سیرت پر ہو گی وہ اسے اچھی طرح سمجھ لے گا۔

اور جو تم نے ذکر کیا کہ یہاں اور وہاں ذرائع ابلاغ ہیں وہ سب الحمدللہ حق کے سامنے ختم ہو جائیں گے چاہے وہ کتنے بھی ہوں۔ (اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:)

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الأَرْضِ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الأَمْثَالَ

(رہا جھاگ تو وہ ناکارہ ہو کر چلا جاتا ہے، لیکن جو لوگوں کو نفع دینے والی چیز ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح مثالیں بیان فرماتا ہے) (سورۃ الرعد:۱۷)

مصدر:هكذا تكون نصرة النبيﷺ وإلا فلا

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد